ماہنامہ نئی کرن، کوٹ سبزانی
جلد ۷، شمارہ ۸، اگست ۲۰۲۴ء
ISSN 2253008 – 0474

ضلع کوٹ سبزانی میں پہلی بار خواتین کے لیے ٹیکسٹائل ورکشاپ کا آغاز

ڈپٹی کمشنر کی خصوصی ہدایت پر 120 خواتین کو مفت تربیت، پہلے ہی روز 46 خواتین کی رجسٹریشن

از: نگہت افروز، اسٹاف رپورٹر

کوٹ سبزانی (نمائندہ خصوصی) 12 اگست: ضلع کوٹ سبزانی میں پہلی بار خواتین کے لیے ٹیکسٹائل ورکشاپ کا آغاز پیر کے روز ڈپٹی کمشنر کوٹ سبزانی محترمہ فرحانہ یاسمین بھٹی نے کیا۔ ورکشاپ میں 120 خواتین کو کڑھائی، سلائی اور بلاک پرنٹنگ کی مفت تربیت دی جائے گی۔ پہلے ہی روز 46 خواتین کی رجسٹریشن ہو چکی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع کے کئی دیہات میں خواتین کے پاس ہنر موجود ہے مگر منڈی تک رسائی نہیں، اس لیے وہ اپنی محنت کا پورا معاوضہ نہیں پاتیں۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ کے تیار شدہ کپڑے اور دستکاری کی مصنوعات کو ضلع کے سرکاری دفاتر کے لیے خریدا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہماری بیٹیاں اور بہنیں گھر بیٹھے عزت کے ساتھ روزگار کما سکیں، اور اس کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔‘‘

ورکشاپ کا انعقاد ضلع کونسل کوٹ سبزانی کے تعاون سے ایک نجی ادارے ’’روشن ہنر مرکز‘‘ کے زیرِ اہتمام کیا گیا ہے۔ مرکز کی سربراہ محترمہ شازیہ کنول نے بتایا کہ تربیت کا دورانیہ 3 ماہ ہوگا اور ہر شرکت کو روزانہ 1500 روپے وظیفہ دیا جائے گا۔ ان کے مطابق کامیاب تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو سرٹیفکیٹ بھی جاری کیے جائیں گے۔

پہلے ہی روز ورکشاپ میں آنے والی خواتین کے لیے انتظامات کیے گئے تھے۔ ان کے بچوں کے لیے ایک علیحدہ کمرے کا بندوبست کیا گیا تھا جبکہ دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی کیا گیا۔ کئی خواتین اپنے بچوں کو ساتھ لے کر آئی تھیں۔ ایک شرکت نے کہا کہ ’’پہلے ہم سوچتے تھے کہ گھر کا کام کرنے کے بعد کچھ نہیں ہو سکتا، اب لگتا ہے کہ ہم بھی کچھ کر سکتے ہیں۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ورکشاپ کے بہترین کام پر ہر ماہ ایک ایوارڈ دیا جائے گا اور اس کی تشہیر کے لیے ضلع کے مقامی اخبارات میں خصوصی صفحات شائع کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ خواتین صرف کاریگر نہ رہیں بلکہ اپنے کام کی برانڈ بنیں۔‘‘ اس مقصد کے لیے ضلع کونسل نے ایک چھوٹا سا شوروم بھی مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ضلع کوٹ سبزانی کے دیہی علاقوں میں خواتین کی بڑی تعداد کڑھائی اور دستکاری کے ہنر سے وابستہ ہے، تاہم زیادہ تر کام درمیانی افراد کے ذریعے کم قیمت پر فروخت ہوتا ہے۔ ورکشاپ کے منتظمین کا کہنا ہے کہ براہِ راست منڈی تک رسائی سے خواتین کی آمدنی میں کم از کم دگنا اضافہ متوقع ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر پہلا مرحلہ کامیاب رہا تو اگلے مالی سال میں 200 مزید خواتین کو تربیت دی جائے گی۔

(بقیہ: صفحہ 2، کالم 1)

ضلعی ہسپتال کوٹ سبزانی میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح، مریضوں کو بڑی سہولت

ڈپٹی کمشنر کی خصوصی ہدایت پر 15 مشینوں پر مشتمل یونٹ 24 گھنٹے فعال، ماہانہ 400 مریض مستفید ہوں گے

از: نگہت افروز، اسٹاف رپورٹر

کوٹ سبزانی (نمائندہ خصوصی) 12 اگست: ضلعی ہسپتال کوٹ سبزانی میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح پیر کے روز ڈپٹی کمشنر کوٹ سبزانی محترمہ فرحانہ یاسمین بھٹی نے کیا۔ یونٹ میں 15 مشینوں کی سہولت موجود ہے اور یہ 24 گھنٹے فعال رہے گا۔ افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کے دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کو اب ڈائیلاسز کے لیے 120 کلومیٹر کا سفر طے نہیں کرنا پڑے گا، جس سے ان کے وقت اور کرایے دونوں کی بچت ہوگی۔

ایس ایم او ڈاکٹر فرحان قیصر نے بتایا کہ یونٹ کے قیام پر 2 کروڑ 35 لاکھ روپے لاگت آئی ہے، جس میں مشینوں کے علاوہ پانی صاف کرنے کا پلانٹ اور بجلی کا متبادل نظام بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے لیے 9 تربیت یافتہ ٹیکنیشنز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں اور ان کی تربیت کا خرچہ ادارے نے برداشت کیا ہے۔ ان کے مطابق یونٹ کے قیام سے ہسپتال کے نیفرالوجی وارڈ پر دباؤ کم ہوگا اور وہاں زیرِ علاج مریضوں کو بھی بہتر سہولتیں میسر آئیں گی۔

ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ یونٹ کے ماہانہ اخراجات کے لیے ضلعی بجٹ میں 1 کروڑ 80 لاکھ روپے مختص کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’غریب مریض کو مفت علاج کی سہولت دینا ہماری ذمہ داری ہے، اس لیے کسی مستحق مریض سے ایک روپیہ بھی نہیں لیا جائے گا۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ یونٹ کے باہر مریضوں کی رجسٹریشن کے لیے ایک الگ کاؤنٹر بنایا جائے تاکہ رش کو منظم کیا جا سکے۔

ایس ایم او ڈاکٹر فرحان قیصر نے بتایا کہ یونٹ کے لیے 9 تربیت یافتہ ٹیکنیشنز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں اور ان کی تربیت کا خرچہ ادارے نے برداشت کیا ہے۔ ان کے مطابق یونٹ کے قیام سے ہسپتال کے نیفرالوجی وارڈ پر دباؤ کم ہوگا اور وہاں زیرِ علاج مریضوں کو بھی بہتر سہولتیں میسر آئیں گی۔

(بقیہ: صفحہ 2، کالم 1)

ضلع کوٹ سبزانی میں پہلی بار خواتین کے لیے ٹیکسٹائل ورکشاپ کا آغاز

ڈپٹی کمشنر کی خصوصی ہدایت پر 120 خواتین کو مفت تربیت، پہلے ہی روز 46 خواتین کی رجسٹریشن

از: نگہت افروز، اسٹاف رپورٹر

کوٹ سبزانی (نمائندہ خصوصی) 12 اگست: ضلع کوٹ سبزانی میں پہلی بار خواتین کے لیے ٹیکسٹائل ورکشاپ کا آغاز پیر کے روز ڈپٹی کمشنر کوٹ سبزانی محترمہ فرحانہ یاسمین بھٹی نے کیا۔ ورکشاپ میں 120 خواتین کو کڑھائی، سلائی اور بلاک پرنٹنگ کی مفت تربیت دی جائے گی۔ پہلے ہی روز 46 خواتین کی رجسٹریشن ہو چکی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع کے کئی دیہات میں خواتین کے پاس ہنر موجود ہے مگر منڈی تک رسائی نہیں، اس لیے وہ اپنی محنت کا پورا معاوضہ نہیں پاتیں۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ کے تیار شدہ کپڑے اور دستکاری کی مصنوعات کو ضلع کے سرکاری دفاتر کے لیے خریدا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہماری بیٹیاں اور بہنیں گھر بیٹھے عزت کے ساتھ روزگار کما سکیں، اور اس کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔‘‘

ورکشاپ کا انعقاد ضلع کونسل کوٹ سبزانی کے تعاون سے ایک نجی ادارے ’’روشن ہنر مرکز‘‘ کے زیرِ اہتمام کیا گیا ہے۔ مرکز کی سربراہ محترمہ شازیہ کنول نے بتایا کہ تربیت کا دورانیہ 3 ماہ ہوگا اور ہر شرکت کو روزانہ 1500 روپے وظیفہ دیا جائے گا۔ ان کے مطابق کامیاب تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو سرٹیفکیٹ بھی جاری کیے جائیں گے۔

پہلے ہی روز ورکشاپ میں آنے والی خواتین کے لیے انتظامات کیے گئے تھے۔ ان کے بچوں کے لیے ایک علیحدہ کمرے کا بندوبست کیا گیا تھا جبکہ دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی کیا گیا۔ کئی خواتین اپنے بچوں کو ساتھ لے کر آئی تھیں۔ ایک شرکت نے کہا کہ ’’پہلے ہم سوچتے تھے کہ گھر کا کام کرنے کے بعد کچھ نہیں ہو سکتا، اب لگتا ہے کہ ہم بھی کچھ کر سکتے ہیں۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ورکشاپ کے بہترین کام پر ہر ماہ ایک ایوارڈ دیا جائے گا اور اس کی تشہیر کے لیے ضلع کے مقامی اخبارات میں خصوصی صفحات شائع کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ خواتین صرف کاریگر نہ رہیں بلکہ اپنے کام کی برانڈ بنیں۔‘‘ اس مقصد کے لیے ضلع کونسل نے ایک چھوٹا سا شوروم بھی مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ضلع کوٹ سبزانی کے دیہی علاقوں میں خواتین کی بڑی تعداد کڑھائی اور دستکاری کے ہنر سے وابستہ ہے، تاہم زیادہ تر کام درمیانی افراد کے ذریعے کم قیمت پر فروخت ہوتا ہے۔ ورکشاپ کے منتظمین کا کہنا ہے کہ براہِ راست منڈی تک رسائی سے خواتین کی آمدنی میں کم از کم دگنا اضافہ متوقع ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر پہلا مرحلہ کامیاب رہا تو اگلے مالی سال میں 200 مزید خواتین کو تربیت دی جائے گی۔

(بقیہ: صفحہ 2، کالم 1)

ضلعی ہسپتال کوٹ سبزانی میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح، مریضوں کو بڑی سہولت

ڈپٹی کمشنر کی خصوصی ہدایت پر 15 مشینوں پر مشتمل یونٹ 24 گھنٹے فعال، ماہانہ 400 مریض مستفید ہوں گے

از: نگہت افروز، اسٹاف رپورٹر

کوٹ سبزانی (نمائندہ خصوصی) 12 اگست: ضلعی ہسپتال کوٹ سبزانی میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح پیر کے روز ڈپٹی کمشنر کوٹ سبزانی محترمہ فرحانہ یاسمین بھٹی نے کیا۔ یونٹ میں 15 مشینوں کی سہولت موجود ہے اور یہ 24 گھنٹے فعال رہے گا۔ افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کے دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کو اب ڈائیلاسز کے لیے 120 کلومیٹر کا سفر طے نہیں کرنا پڑے گا، جس سے ان کے وقت اور کرایے دونوں کی بچت ہوگی۔

ایس ایم او ڈاکٹر فرحان قیصر نے بتایا کہ یونٹ کے قیام پر 2 کروڑ 35 لاکھ روپے لاگت آئی ہے، جس میں مشینوں کے علاوہ پانی صاف کرنے کا پلانٹ اور بجلی کا متبادل نظام بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے لیے 9 تربیت یافتہ ٹیکنیشنز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں اور ان کی تربیت کا خرچہ ادارے نے برداشت کیا ہے۔ ان کے مطابق یونٹ کے قیام سے ہسپتال کے نیفرالوجی وارڈ پر دباؤ کم ہوگا اور وہاں زیرِ علاج مریضوں کو بھی بہتر سہولتیں میسر آئیں گی۔

ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ یونٹ کے ماہانہ اخراجات کے لیے ضلعی بجٹ میں 1 کروڑ 80 لاکھ روپے مختص کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’غریب مریض کو مفت علاج کی سہولت دینا ہماری ذمہ داری ہے، اس لیے کسی مستحق مریض سے ایک روپیہ بھی نہیں لیا جائے گا۔‘‘ انہوں نے ہدایت کی کہ یونٹ کے باہر مریضوں کی رجسٹریشن کے لیے ایک الگ کاؤنٹر بنایا جائے تاکہ رش کو منظم کیا جا سکے۔

(بقیہ: صفحہ 2، کالم 1)